فتاوٰی رضویّہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

رضا فاؤنڈیشنؒ

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸

پاکستان (۵۴۰۰۰)

نام کتاب ____________ فتاوی رضویہ جلد یازدہم

تصنیف ____________ شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ترجمہ عربی عبارات ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

پیش لفظ ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ترتیب فہرست ____________ حافظ عبدالستار سعیدی، ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

تخریج و تصحیح ____________ مولانا نذیر احمد سعیدی

باہتمام وسرپرستی ____________ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلٰی تنظیم المدارس اہلسنت، پاکستان

کتابت ____________ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)

پیسٹنگ ____________

صفحات ____________ ۷۳۶

اشاعت ____________ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ / مئی ۱۹۹۷ء

مطبع ____________

ناشر ____________ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

قیمت ____________

ملنے کے پتے

* رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰ ۷۶۶۵۷۷۲

* مکتبہ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

* ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

* شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

جاہلوں کی جہالت کہ مریدہ سے نکاح ناجائز بتاتیں اور زن وشودونوں کو بے تکلف مرید بنائیں، وہ دونوں اگر باپ بیٹی تھے یہ دونوں سگے بہن بھائی ہوئے، اس نکاح کو ممنوع جاننے والا شریعت مطہرہ پر کھلا ہوا افترا کرتا اور حلال خدا کو حرام ٹھہراتا ہے۔ اس پر توبہ فرض ہے، اللہ تعالٰی ہدایت بخشے، آمین! **واللہ تعالٰی اعلم**

مسئلہ ۱۶۹: ۱۳ شعبان ۱۳۱۱ھ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ فی زمانا جو عقیدہ مروجہ شیعہ رکھتے ہیں علی الخصوص شیعہ لکھنؤ کے ان کی دختر سے نکاح سنی کا درست ہے یا نہیں اور اولاد اس کی مستحق ترکہ پدری کی ہے یا نہیں؟ **بینواتوجروا۔**

الجواب:

آج کل عام روافض تبرائی خذلہم اللہ تعالٰی عقائد کفریہ رکھتے ہیں ان میں کوئی کم ایسا نکلے گا جو قرآن مجید میں سے کچھ گھٹ جانا نہ مانتا اور حضرت امیر المومنین مولی المسلمین علی مرتضٰی وباقی ائمہ اطہار کرم اللہ تعالٰی وجوھھم کو حضرات علیہ انبیاء سابقین **علٰی نبینا الکریم وعلیہم افضل الصلوٰۃ والتسلیم** سے افضل نہ جانتا ہو، اور یہ دونوں عقیدے کفر خالص ہیں مجتہد لکھنؤ نے اپنے مہری فتوے میں ان دونوں ملعون عقیدوں کی صاف تصریح کی جو ان میں خود یہ اعتقاد (بالفرض) نہ بھی رکھتا ہو تاہم اس سے یہ امید نہیں کہ مجتہد کا فتوٰی دیکھ کر اسے کافر جانتا درکنار خود بھی اس پر اعتقاد نہ لے آئے اور ایسے عقیدے والے کو اس کے عقیدے پر مطلع ہو کر جو کافر نہ جانے خود کافر ہے **من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر**[1] (جس نے ان کے کفر اور عذاب میں شک کیا وہ کافر ہے۔ت) تو آج کل تبرائی رافضیوں میں کسی ایسے شخص کا ملنا جسے ضعیف طور پر بھی مسلمان کہہ سکیں شاید ایسا ہی دشوار ہوگا جیسے حبشیوں زنگیوں میں چمپئی رنگت کا آدمی یا سپید رنگ کا کوّا، ایسے رافضیوں کا حکم بالکل مثل حکم مرتدین ہے[2] **کما صرح بہ فی الظھیریۃ والھندیۃ والحدیقۃ الندیۃ وغیرھا من الکتب الفقھیۃ** (جیسا کہ ظہیریہ، ہندیہ، اور حدیقہ وغیرہا کتب فقہ میں اس کی تصریح ہے۔ت) پس دختر رافضیان جو ایسے ہی عقائد کفریہ رکھتی ہو اس سے سنی یا غیر سنی کسی کا نکاح نہیں ہوسکتا کہ مرتدہ اصلاً محل نکاح نہیں [3]**کما نص علیہ فی الدر المختار والعالمگیریۃ وعامۃ الاسفار**

---

[1] درمختار باب المرتد مطبع مجتبائی دہلی ۱/۳۵۶

[2] فتاوٰی ہندیہ باب فی احکام المرتدین نورانی کتب خانہ پشاور ۲/۲۶۴

[3] فتاوٰی ہندیہ القسم السابع المحرمات بالشرك نورانی کتب خانہ پشاور ۱/۲۸۲

(جیسا کہ درمختار، عالمگیریہ اور عام کتب میں اس پر نص ہے۔ت) اس سے جو اولاد ہوگی قطعًا ولد الزنا ہوگی اور ترکہ پدری سے مطلقًا محروم کہ ولد الزنا کے لیے شرعًا کوئی باپ ہی نہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم للعاھر الحجر[1]	رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: زانی کے لیے محرومی ہے۔(ت)

اور اگر دختر مذکورہ ایسے عقائد نہیں رکھتی بلکہ مسلمان ہے تو مسلمان کا نکاح اس سے ہوسکتا ہے اولاد صحیح النسب ہوگی اور ترکہ پدری کی مستحق۔ واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

مسئلہ ۱۷۰: ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۱۱ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ شیعانِ مروجہ کی اولاد حرامی ہے یا حلالی؟ اگر حرامی ہے تو عنداللہ حرامی عورت کا نکاح سنی مرد سے ہوجائے گا یا نہیں؟ اور اس کی اولاد بطنی میں کچھ نقصان واقع ہوگا یا نہیں؟ **بینوا توجروا**۔

الجواب:

ان میں مرد یا عورت جس کا عقیدہ کفریہ ہو اولاد حرامی ہے،

اذ لانکاح لمرتد ولا لمرتدۃ اصلا حتی مع مثلہ فی الارتداد[2] کمانص علیہ فی الائمۃ الامجاد۔	مرتد مرد اور عورت کا بالکل کسی سے نکاح نہیں ہوسکتا حتی کہ ان جیسے مرتد سے بھی، جیسا کہ اس پر ائمہ بزرگوار نے تصریح کی ہے۔(ت)

ہاں اگر زن وشوہر دونوں عقائد کفریہ سے پاک ہیں تو اولاد حلالی ہے۔ اور حرامی عورت رافضیہ کا نکاح سنی سے ہوسکتا ہے جبکہ وہ خود عقیدہ کفریہ نہ رکھتی ہو، اس صورت میں اس کی اولاد بطنی میں کوئی نقصان نہیں، اور اگر وہ خود بھی اپنے ماں باپ کی مثل کوئی عقیدہ کفریہ رکھتی ہے تو خود بھی نطفہ حرام ہے اور اس کی اولاد بھی حرامی خواہ رافضی سے ہو یا سنی سے۔ اور اس سے کسی کا نکاح اصلاً ممکن نہیں۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۱۷۱: ایک شخص کا حمل ایک عورت کو رہا اور بعد معلوم ہونے حمل کے وہ عورت چاہتی ہے کہ راز فاش نہ ہو مابین حمل عقد درست ہوگا یا نہیں؟ **بینوا توجروا**

الجواب:

درست ہے اگرچہ غیر زانی سے ہو مگر وطی ودواعی اسے روا نہیں جب تک وضع نہ ہو، اور جو زانی سے

[1] صحیح مسلم باب الولد للفراش الخ قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۴۷۰

[2] فتاوٰی ہندیہ القسم السابع المحرمات بالشرک نورانی کتب خانہ پشاور ۱/ ۲۸۲